

دفعہ پرورد ثابت ہوتا ہے۔ اس سے صرف ٹھیکہ کو سمجھنے میں مدد نہیں ملتی، بلکہ ہر انسان کو اپنی ذمہ داریوں، فرائض، ایمانی تقاضوں، اسلامی نظام حیات اور حکومت الہیہ کے خصائص کی تفصیل بھی سامنے آجاتی ہے۔

کتاب کا نام ”مغفل“ کچھ جاذب نہیں معلوم ہوتا۔ اس قسم کے عنوان رسوائے زمانہ و انشوریا کے پائل عثمان ہیں، خدا را! جدید تہذیب کی ظلمات آڑیں چکا چونہ نہ جاشیے، یہ بہت ہی گندے اڈے ہیں۔ اسلاف کے طریق کار اور انداز فکر کے احیاء کی کوشش کیجیے۔

اس کے علاوہ! دیا جو میں کتاب کا مکمل تعارف، پس منظر اور اس سلسلے کی دوسری ضروری معلومات پیش کرنے کا اہتمام بھی فرمائیں تو تشنگی نہ رہے۔ جہاں تک ترجمہ اور کتاب کی افادیت کا تعلق ہے وہ گوان تمہیدوں کی محتاج نہیں ہے۔ تاہم قاری کے غیر شعوری سوالات کی تسکین بھی ضروری ہے۔

(۶)

الباب الصرف (مجموعہ) حضرت حافظ محمد بن بابر الشافعی رحمۃ اللہ علیہ

صفحات،

۱۱۶

قیمت

۴ روپے

پتہ

اسلامی اکیڈمی، ماہنامہ ”تعمیر“، لاہور

علم صرف عربی علوم کا باب اول ہے۔ اس کے غیر لغوی معانی کی پہلی کتاب ہے۔ (الفاظ) کا مادہ، ان کے مختلف تغیرات، اقسام، مجرد، مزید کی تخمین اور خصائص کی ساری تفصیلات کا ماخذ بھی علم ہے۔

اس موضوع پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، لیکن ”الباب الصرف“ اپنے باب میں لاجواب کتاب ہے۔ پہلے ثلاثی مجرد کے چھ (الباب) کی گردانیں دی گئی ہیں، ماضی مضارع وغیرہ کی انگ انگ۔ پھر ثلاثی مزید فیہ کا ذکر ہے۔ پہلے سب کی صرف صغیر پیش کرتے ہیں، پھر صرف کبیرہ نمودار، متصل، نعیف، مضاعف وغیرہ کی تفصیل پوری پوری دی ہے۔ اس کے ہمراہ تین رسالے اور ہیں زیدہ جو انان موئی اس میں شکل صیغوں کا حل ہے (ص ۱۱۶) اس کے بعد تشیخ الاذیان ہے (ص ۱۱۷) اس کا بھی وہی حال ہے، ذہن کو جلا دینے کے لیے بڑی لچپ مشقیں ہیں، پھر مشبہ منظم فارسی (ص ۱۱۸) ہے۔ اس میں صرف کی ادنیٰ کتابوں کے قوانین کو منظم کیا گیا ہے۔